اتر پردیش پارلیمانی الیکشن

اکادکا واقعات کے درمیان پانچویں مرحلہ میں 57.79 فیصد پولنگ

انتخابات کے دوران للت پور اور مہوبہ میں ایک ایک موت ☆ لکھنؤ مشرقی اسمبلی حلقہ کے ضمنی انتخاب میں 52.25 فیصد ووٹنگ ☆ ای وی ایم اور وی وی پیٹ دیر رات جمع کیے گئے ☆ کسی بھی بوتھ پر دوبارہ پولنگ نہیں ہوگی

لکھنؤ (ایس ایس بی)

لوک سبھا انتخابات میں اتر پردیش کی 14 سیٹوں کے لیے ووٹنگ پیر کو پرامن طریقے سے مکمل ہوئی۔ ان سیٹوں پر 57.79 فیصد ووٹروں نے اپنا حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ اس کے علاوہ لکھنؤ مشرقی اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں 52.25 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ للت پور کے تین بوتھ پر صد فیصد ووٹنگ ہوئی۔ مہوبہ اور للت پور میں الیکشن بوتھ پر گئے دو نیم فوجی اہلکاروں کی موت کی خبر ہے۔ فتح پور میں ایک پولنگ بوتھ کے سامنے بھارتیہ جنتا پارٹی اور سماج وادی پارٹی کے حامی آپس میں بھڑ گئے، جنہیں پولیس نے موقع سے منتشر کر دیا (لکھنؤ، کوشامبی، رائے بریلی اور للت پور کے کئی مقامات پر پولنگ بائیکاٹ کی بھی اطلاع ہے۔ ووٹنگ کے دوران اور 'ماک پول' کے دوران، ای وی ایم اور وی وی پیٹ خراب ہوئیں جنہیں بدل دیا گیا۔ الیکشن کے بعد تمام ای وی ایم کو رات دیر گئے ضلع ہیڈکوارٹر پہنچنے کے بعد جمع کرا دیا گیا۔ چیف الیکٹرول افسر نودیپ رِنوا نے بتایا کہ پانچویں مرحلے میں 21 اضلاع کی 14 نشستوں کے لیے انتخاب ہوا، جن میں موہن لال گنج (محفوظ)، لکھنؤ، رائے بریلی، امیٹھی، جالون (محفوظ)، جھانسی، ہمیر پور، باندہ، فتح پور، کوشامبی (محفوظ)، بارہ بنکی (محفوظ)، فیض آباد اور گونڈہ لوک سبھا شامل ہیں۔ سبھا کی نشستوں پر 27136363 ووٹروں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کرنا تھا، جن میں سے 14405097 مرد اور 12730186 خواتین تھے اوران میں سے 57.79 فیصد ووٹروں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ اس کے علاوہ لکھنؤ مشرقی اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں 52.25 فیصد ووٹروں نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ووٹنگ کے لیے 14 لوک سبھا حلقوں میں 17128 پولنگ اسٹیشن اور 28688 پولنگ بوتھ بنائے گئے ہیں۔ اس میں 4232 پولنگ مراکز کو حساس قرار دیا گیا۔ ووٹنگ کی نگرانی کے لیے کل 14984 پولنگ مراکز پر ویب کاسٹنگ کے انتظامات کیے گئے تھے۔ اس کے علاوہ 4199 پولنگ مقامات پر ویڈیوگرافی بھی کی گئی۔ للت پور کے تین پولنگ اسٹیشن 195، 277 اور 355 پر صد فیصد ووٹنگ ہوئی۔ فتح پور ضلع کے جہان آباد اسمبلی کے گاؤں سرین ہولی کے پولنگ بوتھ پر بھارتیہ جنتا پارٹی اور سماج وادی پارٹی کے حامی آپس میں لڑ پڑے۔ اس ہنگامے کی وجہ سے کافی دیر تک افراتفری مچی رہی۔ مقامی انتظامیہ کے موقع پر پہنچنے کے بعد پولیس نے ہلکی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے دونوں کو منتشر کر دیا اور حالات کو قابو میں کر کے پرامن ووٹنگ کرائی۔ یہاں شادی پور کے آدرش پولنگ اسٹیشن کے باہر دو پارٹیوں کے حامیوں کے درمیان تصادم کی اطلاع ملی ہے۔ باندہ میں پولنگ اسٹیشن کھنی ناکہ کے باہر پولیس نے پولنگ ایجنٹ کو ووٹروں کو متاثر کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ پولنگ ایجنٹ ایک پوسٹر لے کر قطار میں کھڑے ووٹروں کو انتخابی نشان اور اس کا سیریل نمبر بتا رہا تھا۔ شکایت کے بعد پولیس نے اسے پکڑ لیا۔ رائے بریلی کے کئی پولنگ اسٹیشنوں پر کانگریس کارکنوں نے بی جے پی امیدواروں اور ان کے حامیوں پر ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کی اجازت نہ دینے کا الزام لگایا ہے۔ مہوبہ میں الیکشن ڈیوٹی کے دوران سنٹرل ریزروفورس کے سپاہی ہیڈ کانسٹیبل منگ جیانگ ہوکیپ کی سینے میں درد کی وجہ سے اچانک موت ہو گئی۔ اسی طرح للت پور میں الیکشن ڈیوٹی پر مامور ایس اے پی ڈی کمپنی بٹالین نمبر 10 کے ہیڈ کانسٹیبل ہوز منگ کی موت کی خبر ہے۔ مسٹر رنوا نے کہا کہ پانچویں مرحلے کے دوران 85 سال سے زیادہ عمر کے 21907 ووٹروں، معذور، ضروری خدمات اور پولنگ عملہ نے پوسٹل بیلٹ کے ذریعے اپنا ووٹ ڈالا۔ انہوں نے کہا کہ ووٹنگ کے دوران کچھ شکایات موصول ہوئیں جنہیں ضلع عہدیداروں کے ذریعے بروقت حل کیا گیا۔ پوری ووٹنگ پرامن طریقے سے مکمل ہوئی، کہیں بھی دوبارہ پولنگ کی ضرورت نہیں ہے۔ ای وی ایم، وی وی پی اے ٹی کو ضلع ہیڈکوارٹر میں قائم اسٹرانگ روم میں محفوظ طریقے سے جمع کرا دیا گیا ہے۔ سیکورٹی کی ذمہ داری نیم فوجی دستوں کو دی گئی ہے۔

لوک سبھا کے پانچویں مرحلہ میں سیٹ کے حساب سے پولنگ فیصد

پولنگ حلقہ	پولنگ فیصد
لکھنؤ	52.03
موہن لال گنج	62.53
امیٹھی	54.17
قیصر گنج	55.47
کوشامبی	52.60
گونڈہ	51.45
جالون	55.99
جھانسی	63.57
فتح پور	56.90
فیض آباد	58.49
باندہ	59.49
بارہ بنکی	66.89
رائے بریلی	57.85
ہمیر پور	60.36
کل	57.79
لکھنؤ مشرقی اسمبلی حلقہ	52.25

'ماک پول' اور ووٹنگ کے دوران ای وی ایم، وی وی پیٹ خراب

لکھنؤ (ایس این بی) لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے میں پیر کو 14 سیٹوں پر ووٹنگ شروع ہونے سے پہلے 'ماک پول' اور ووٹنگ کے دوران کئی مقامات پر ای وی ایم اور وی وی پیٹ کو خراب ہوئیں۔ جس کی وجہ سے یہاں کچھ دیر کے لیے ووٹنگ میں خلل پڑا۔ انتخابی عہدیداروں نے فوراً خراب ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کو تبدیل کیا اور ووٹنگ شروع کر دی۔ چیف الیکٹرول افسر نودیپ رِنوا نے کہا کہ انتخابات کے دوران تمام 28688 پولنگ مقامات پر ووٹنگ کے لیے ای وی ایم اور وی وی پیٹس کی ضرورت تھی اور مختلف اضلاع میں مناسب مقدار میں ریزروای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کا انتظام کیا گیا تھا۔ ووٹنگ کے دوران جہاں کہیں بھی شکایات موصول ہوئیں، فوری اور موثر کارروائی کی گئی اور ای وی ایم اور وی وی پی اے ٹی کو تبدیل کیا گیا۔ پانچویں مرحلے میں موک پول کے دوران ای وی ایم کے 167 بیلٹ یونٹ، 268 کنٹرول یونٹ اور 349 وی وی پی اے ٹی خراب ہوئے، جنہیں فوری طور پر تبدیل کر دیا گیا، پھر سے ماک پول کرایا گیا اور پھر ووٹنگ کا عمل شروع کر دیا گیا۔ اسی طرح ووٹنگ کے دوران 67 بیلٹ یونٹس، 67 کنٹرول یونٹس اور 238 وی وی پی اے ٹی خراب ہوئیں۔ اسی طرح لکھنؤ مشرقی اسمبلی کے ضمنی انتخاب میں موکپول کے دوران 06 بیلٹ یونٹ، 02 کنٹرول یونٹ اور 11 وی وی پی اے ٹی کو تبدیل کیا گیا۔ ووٹنگ کے دوران کوئی ای وی ایم یا وی وی پی اے ٹی خراب نہیں ہوئی۔ ای وی ایم اور بیلٹ بکس میں خرابی کی وجہ سے یہاں ووٹنگ میں کچھ دیر کے لیے خلل پڑا۔ ان مشینوں کو بھی فوری طور پر تبدیل کر کے ووٹنگ شروع کر دی گئی۔

للت پور کے تین پولنگ بوتھوں پر صد فیصد پولنگ

لکھنؤ (ایس این بی) لوک سبھا انتخاب کے پانچویں مرحلہ میں پولنگ کا ایک نیا ریکارڈ بن گیا ہے۔ پانچویں مرحلہ کے دوران جھانسی لوک سبھا سیٹ کے للت پور ضلع کے مہرولی اسمبلی حلقہ میں تین پولنگ بوتھ ایسے تھے جہاں پر صد فیصد پولنگ ہوئی۔ چیف الیکشن افسر نودیپ رنوا نے بتایا کہ ان پولنگ بوتھوں میں پولنگ بوتھ نمبر 195 موضع بدنی ناراہٹ میں 215 ووٹر ہیں۔ ان میں 116 مرد اور 99 خواتین ہیں۔ اسی طرح پولنگ بوتھ نمبر 277 موضع سولدا میں کل 375 ووٹر ہیں۔ ان میں 198 مرد اور 177 خواتین رائے دہندگان ہیں۔ اس کے علاوہ پولنگ بوتھ نمبر 355 موضع بمھورا ناگل میں 441 رائے دہندگان ہیں۔ ان میں 235 مرد اور 206 خواتین رائے دہندگان ہیں۔ ان تینوں پولنگ بوتھوں پر صد فیصد رائے دہندگان نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا ہے، جو ایک ریکارڈ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان میں تین رائے دہندگان کے باہر ہونے کے سبب انہوں نے پوسٹل بیلٹ سے ووٹ ڈالا تھا اور بقیہ نے پولنگ بوتھ پر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔

لکھنؤ، کوشامبی، للت پور اور رائے بریلی میں ووٹنگ کا بائیکاٹ

لکھنؤ (ایس این بی) لوک سبھا انتخابات کے پانچویں مرحلے کے دوران ووٹروں کا غصہ بھی دیکھا گیا۔ پیر کو اتر پردیش کی 14 سیٹوں پر ہونے والی ووٹنگ کے دوران کئی مقامات پر ترقیاتی کاموں اور دیگر مسائل کو لے کر ووٹروں کی جانب سے ووٹنگ کے بائیکاٹ کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ لکھنؤ کے کئی پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹروں نے ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا۔ اسی طرح کوشامبی، للت پور اور رائے بریلی میں بھی ووٹنگ کے بائیکاٹ کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ رائے دہندوں کو کافی سمجھانے اور یقین دہانی کے بعد عہدیداروں نے کسی طرح دوپہر میں ووٹنگ شروع کروائی۔

واضح رہے کہ پہلے سے چوتھے مرحلے کے تمام مراحل میں کئی مقامات پر ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا گیا۔ پانچویں مرحلے میں بھی ووٹروں کی ناراضگی کے باعث ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا گیا۔ لکھنؤ میں بھی کئی مراکز پر ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا گیا۔ ملیح آباد اسمبلی حلقہ کے گاؤں لدھوسی کے لوگوں نے بہتا نالے پر پل نہ بننے کی وجہ سے انتخابات کا بائیکاٹ کیا۔ یہاں صرف پانچ ووٹ ڈالے جا سکے۔ ان میں سے دو الیکشن ڈیوٹی ملازمین کے ووٹ اور تین بوتھ ایجنٹ کے ووٹ شامل ہیں۔ موقع پر پہنچے اے ڈی ایم، ایس ڈی ایم، تحصیلدار اور دیگر افسران کے سمجھانے کا بھی کوئی اثر نہیں ہوا۔ اسی طرح رحیم آباد علاقہ کے بنگلہ مزرعہ تراونا اور رام نگر جندور کے علاوہ سروجنی نگر اسمبلی کے چاند پور اور سید پور گاؤں کے لوگوں نے بھی ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا تھا، لیکن یہاں کے لوگوں نے علاقائی عوامی نمائندوں کی ترغیب کے بعد ووٹ ڈالا۔

کوشامبی ضلع کی تحصیل سرتھو کے ہشام پور مادھو گاؤں کے ووٹروں نے ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا۔ ناراض ووٹروں کا کہنا ہے کہ وہ گاؤں تک سڑک اور ریلوے پل بنانے کی یقین دہانی کے بعد ہی ووٹ دینے پر غور کریں گے۔ سرتھو کے ایس ڈی ایم مہیند رسریواستو نے کہا کہ ہشام پور مادھو گاؤں کے پولنگ اسٹیشن پر تقریباً 10.30 بجے تک ووٹنگ شروع نہیں ہوئی تھی۔ افسران نے گاؤں والوں کو ووٹ دینے پر آمادہ کیا۔ اسی طرح جھانسی لوک سبھا حلقہ کے تحت للت پور ضلع کے ہزاریہ گاؤں کے لوگوں نے ترقیاتی کام نہ ہونے کی وجہ سے ووٹنگ کا بائیکاٹ کیا۔ بتایا جاتا ہے کہ کافی سمجھانے کے بعد یہاں ووٹنگ شروع ہو سکی۔ رائے بریلی ضلع کے مل ایریا تھانہ حلقہ کے مینو پور گاؤں میں بھی ووٹنگ کے بائیکاٹ کی خبر ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہاں کے گاؤں والوں کا کہنا تھا کہ 'روڈ نہیں تو ووٹ نہیں'۔ اس کے علاوہ کچھ دیگر مقامات پر بھی ووٹنگ کا بائیکاٹ ہوا تاہم انتظامیہ کے افسران اور عوامی نمائندوں کی یقین دہانی کے بعد ووٹنگ شروع ہوئی۔

این ڈی اے کا عزم 400 سے زائد کا، فیصلہ عوام کے ہاتھوں میں: راجناتھ

وزیر دفاع و لکھنؤ پارلیمانی حلقہ کے امیدوار نے اہل خانہ کے ساتھ ڈالا ووٹ

لکھنؤ (ایس این بی)

مرکزی وزیر دفاع اور ممبر پارلیمنٹ لکھنؤ راج ناتھ سنگھ نے آج صبح 10.15 بجے کنبہ کے ساتھ وپل کھنڈ گومتی نگر میں اسکالر ہوم اسکول پولنگ بوتھ پر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اہلیہ ساوتری سنگھ، صاحبزادے و پارٹی لیڈر نیرج سنگھ، بہو نیلم سنگھ کے ساتھ ووٹ ڈالا۔

ووٹ ڈالنے کے بعد راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ میں لکھنؤ سمیت ملک کے سبھی رائے دہندگان سے یہ اپیل کرنا چاہتا ہوں کہ کنبہ کے سبھی ممبران کے ساتھ ووٹ ضرور ڈالیں۔ پارٹی کتنی سیٹیں ملیں گی اس کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فیصلہ عوام کے ہاتھوں میں ہے، لیکن این ڈی اے کا عزم 400 سے زائد سیٹیں حاصل کرنے کا ہے، اور اس وقت سیٹوں کے لیے کوئی پیشین گوئی نہیں کرنا چاہوں گا۔

نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے مال ایونیو میں مانٹیسری اسکول میں اہلیہ نمرتا پاٹھک اور بیٹی کے ساتھ ووٹ ڈالا۔ ووٹ ڈالنے کے بعد انہوں نے کہا کہ اپوزیشن پوری طرح سے تذبذب میں مبتلا ہے۔ عوام نے انہیں پوری طرح سے ٹھکرا دیا ہے اور ہم رائے بریلی، امیٹھی سمیت اتر پردیش کی سبھی 80 سیٹیں جیت رہے ہیں۔ راجیہ سبھا رکن و بھاجپا کے سینئر لیڈر پارٹی کے ترجمان سدھانشو ترویدی نے پولنگ کے بعد کہا کہ سبھی شہری ووٹ ضرور ڈالیں۔ ووٹ ڈالنا آپ کا حق بھی ہے اور آپ کی ذمہ داری بھی۔ اس لیے سستی چھوڑ کر اور ریکارڈ توڑ کر پولنگ کریں۔ وکست بھارت، محفوظ بھارت، خوشحال بھارت کے لیے ووٹ ضرور ڈالیں۔ پولنگ کے بعد نیرج سنگھ نے کہا کہ لوگوں کے اندر جوش ہے اور ہر پولنگ بوتھ پر کثیر تعداد میں پولنگ کے لیے قطار لگی ہوئی ہے۔

وکست بھارت کے عزم کو پورا کرنے کے لیے ہر شخص آج مودی جی کو دوبارہ اقتدار میں دیکھنا چاہتا کہ وہ ہمارے پردھان سیوک کے طور پر وزیر اعظم کے طور پر واپس آئیں۔ میڈیا ترجمان پروین گرگ نے بتایا کہ راجیہ سبھا رکن ڈاکٹر دنیش شرما نے اہلیہ جے لکشمی شرما کے ساتھ گوپی ناتھ لکشمن داس رستوگی انٹر کالج میں، راجیہ سبھا ممبر سنجے سیٹھ نے اہلیہ نیتی سیٹھ کے ساتھ اودھ گرلس ڈگری کالج وکرما دتیہ مارگ پر، راجیہ سبھا ممبر برج لال نے دہلی پبلک اسکول گومتی نگر وستار میں، مہانگر صدر آنند دویدی نے لکھنؤ ماڈل اسکول سجان پور میں، میئر سشما کھرکوال نے کنبہ کے ساتھ لکھنؤ پبلک اسکول ورنداون یوجنا میں، ممبر اسمبلی ڈاکٹر نیرج بورا نے اہلیہ بندو بورا اور بیٹے وتسل بورا کے ساتھ شعاع فاطمہ انٹر کالج فیض اللہ گنج میں ووٹ ڈالا۔

5 ویں مرحلہ کی پولنگ میں بھاجپا کرے گی کلین سوئپ: بھوپیندر چودھری

لکھنؤ (ایس این بی) بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر بھوپیندر سنگھ چودھری نے آج پیر کو دعویٰ کیا کہ پانچویں مرحلہ میں بھاجپا سبھی 14 سیٹیں جیتنے جا رہی ہے۔ راہل گاندھی کی واپسی کا ٹکٹ بن چکا ہے اور وہ بھی ہار چکے ہیں۔ امیٹھی میں کانگریس کا ایکو سسٹم اب ختم ہو چکا ہے، وہاں دوبارہ کمل کھل رہا ہے۔ امیٹھی اور رائے بریلی سے جو پیغام عوام نے بھاجپا کے حق میں دیا ہے، اس سے یہ صاف ہے کہ 4 رجون کے بعد راہل بابا ملک میں کانگریس کھوجو یاترا پر نکلنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پانچویں مرحلہ کا الیکشن مکمل ہو چکا ہے۔ ان پانچ مرحلوں میں بھاجپا عوام کے آشیرواد سے ریاست کی سبھی 53 سیٹیں جیت رہی ہیں۔ ملک اور ریاست میں بھاجپا کے حق میں جو ماحول بنا ہے اس سے یہ صاف ہے کہ مودی جی ہی کی قیادت میں تیسری مرتبہ مینڈیٹ مل رہا ہے۔ عوام نے اب ریاست کی سبھی 80 سیٹوں پر کمل کھلانے کا واضح من بنا لیا ہے۔ پانچوں مرحلوں میں عوام نے اپوزیشن کو خالی ہاتھ چھوڑ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام اپنے مودی کے ساتھ کھڑے ہیں۔ مودی اور عوام کے درمیان جو گٹھ جوڑ ہے وہ اٹوٹ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سپا، کانگریس اور انڈیا اتحاد مایوس ہے۔

ووٹروں نے انڈیا الائنس کو ووٹ دے کر بھاجپا کا مکمل صفایا کر دیا: چودھری

لکھنؤ (ایس این بی) سماج وادی پارٹی کے قومی سکریٹری اور سابق کابینہ وزیر راجندر چودھری نے کہا کہ لوک سبھا انتخابات کے پہلے چار مرحلوں میں ریاست کے ووٹروں نے سماج وادی پارٹی انڈیا الائنس کو بھاری اکثریت دے کر بی جے پی کو شکست دی ہے۔ آج پانچویں مرحلے میں ووٹروں نے اپنی حمایت دے کر بی جے پی کا مکمل صفایا کر دیا ہے۔ پانچویں مرحلے میں آج موہن لال گنج، لکھنؤ، رائے بریلی، امیٹھی، جالون، جھانسی، ہمیر پور، بندہ فتح پور، کوشامبی، بارہ بنکی، فیض آباد، گونڈا اور قیصر گنج لوک سبھا حلقوں میں ووٹروں نے بی جے پی کو مکمل طور پر مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ بی جے پی حکومت کے تحت پوری ریاست میں سماج کا ہر طبقہ آج خود کو ذلیل اور مظلوم محسوس کر رہا ہے۔ کسان اور نوجوان خود کو دھوکہ کھائے ہوئے سمجھ رہے ہیں۔ اس کی زندگی میں اندھیرا ہے۔ تقرری امتحان کا پیپر لیک ہونے سے نوکری ملنے کی امیدوں پر پانی پھر گیا ہے۔

یہ عجیب ستم ظریفی ہے کہ ووٹنگ کے ہر مرحلے میں بڑی تعداد میں ای وی ایم خراب ہو رہی ہیں اس کی وجہ سے ووٹنگ کا فیصد کم ہو رہا ہے۔ بی جے پی کے کہنے پر پولس انتظامیہ ووٹروں کو ڈرا دھمکا کر انتخابات کو متاثر کرنے سے باز نہیں آ رہے ہیں۔ بی جے پی کی ہراسانی اور پولس انتظامیہ کے دباؤ کے باوجود رائے دہندگان سماج وادی پارٹی انڈیا اتحاد کے حق میں جوش و خروش سے ووٹ ڈال رہے ہیں۔ ای وی ایم کی خرابی اور بی جے پی کے طاقتوروں کا گھمنڈ منصفانہ انتخابی عمل کو داغدار کر رہا ہے۔ الیکشن کمیشن اس پر ضروری توجہ اور کارروائی کرے تاکہ انتخابات کا تقدس اور شفافیت برقرار رہے۔

موہن لال گنج لوک سبھا حلقہ کے کملا پور کوتوالی کے ایس ایچ او نے حد ہی کر دی۔ بی جے پی کے کہنے پر سماج وادی پارٹی کے کارکنان شیو موہن، پردھان سنتر ام، میوالال یادو اور شیتلا پرساد، سویتا بی ڈی سی ممبر کو زبردستی پولیس اٹھا لے گئی، جس میں شیتلا پرساد کی پولیس تشدد سے موت ہو گئی۔ یہ ایک سنگین معاملہ ہے۔ بی جے پی ممبران اسمبلی نے بھی مختلف پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹنگ کو متاثر کرنے کے لیے غلط کام کیے ہیں۔ ناجائز طریقہ استعمال کرنے کی بہت سی شکایات سامنے آئی ہیں۔ ووٹر لسٹ میں بے ضابطگیوں کی شکایات پہلے کی طرح برقرار ہیں۔ فیض آباد کوتوالی کے رام سنیہی گھاٹ کے انسپکٹر انچارج سمیت تمام پولیس اہلکاروں کے نام جنوری 2024 میں شائع ووٹر لسٹ میں بھی نہیں تھے۔ سماج وادی پارٹی کی امیدوار شریا ورما کے مطابق گونڈہ لوک سبھا حلقہ کے اترولہ اور منکا پور اسمبلی حلقوں میں بی جے پی کے حق میں زبردستی ووٹنگ اور جعلی ووٹر پکڑے گئے۔

لکھنؤ میونسپل کارپوریشن میں کئی دہائی تک سماج وادی پارٹی کے کونسلر گروپ کے لیڈر رسید یاور حسین ریشو کا نام ووٹر لسٹ سے غائب ہو گیا۔ بہت سے خاندانوں میں ایک کا نام ہے اور دوسرے کا نام غائب ہے۔ شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ یہ سب انتخابات پر اثر انداز ہونے کی سازش کے ساتھ ملی بھگت سے کیا گیا ہے۔

عوام کانگریس کے انتخابی منشور پر اعتماد کر رہے ہیں: سی پی رائے

لکھنؤ (ایس این بی)

اتر پردیش کانگریس کمیٹی میڈیا ڈپارٹمنٹ کے چیئر مین، سابق وزیر ڈاکٹر سی پی رائے نے کہا کہ اب ملک اور ریاست کے کسانوں، مزدوروں، نوجوانوں اور خواتین کو مودی کی ضمانت پر بھروسہ نہیں ہے۔ کیونکہ پچھلے 10 سال میں نوجوانوں کو ہر سال 2 کروڑ نوکریاں دینے، کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے اور مہنگائی پر قابو پانے کا جھوٹا وعدہ ناکام ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج اتر پردیش کی 14 لوک سبھا سیٹوں پر انتخابات مکمل ہو گئے ہیں اور 9 سیٹیں جیت کر انڈیا الائنس بی جے پی کو عبرتناک شکست دے گا اور دیگر سیٹوں پر سخت مقابلہ ہے۔ اگلے مرحلے کے انتخابات میں بھی اس ریاست کے عوام مہنگائی اور بے روزگاری کے خلاف ووٹ دے کر انڈیا الائنس کو اپنی محبت اور حمایت دینے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب ریاست کے عوام بی جے پی کے جھوٹے وعدوں اور بیانات کے جھانسے میں آنے والے نہیں ہیں، اب وہ کانگریس پارٹی کے قومی صدر ملیکارجن کھڑگے اور جننائک راہل گاندھی اور کانگریس کی 5 ضمانتوں اور وعدوں کو قبول کریں گے۔

راجدھانی کے رائے دھندگان نے کیا حق رائے دھی کا استعمال

بھوجن سماج پارٹی کی سربراہ مایاوتی اور ستیش چندر مشرا

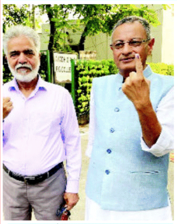

ممبر پارلیمنٹ سنجے سنگھ وعبدالنصیر ناصر

نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک

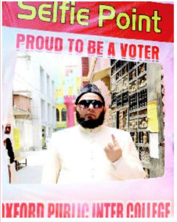

مولانا خالد رشید فرنگی محلی

مولانا سجاد نعمانی

مولانا نعیم الحلیم فرنگی محلی

الحاج شیراز الدین

پہلی مرتبہ ووٹ ڈالنے والے ووٹر۔

معذور ووٹر سہارے کے ذریعہ حق رائے دہی کا استعمال کرنے جاتے ہوئے۔

راجدھانی میں علماء وخواتین نے بھی بڑھ چڑھ کر ووٹنگ میں حصہ لیا

لکھنؤ (ایس این بی)

راجدھانی لکھنؤ میں اقلیتی طبقہ نے بڑھ چڑھ کر ووٹنگ کے عمل میں حصہ لیا۔ مردوں کے ساتھ خواتین کی بڑی تعداد بھی صبح ہی سے پولنگ مراکز پہنچ گئی تھی۔ باوجود سخت گرمی کے ووٹروں نے اپنی آئینی، سماجی، ملی اور قومی ذمہ داری کو ادا کیا۔ حالانکہ باوجود تمام ترکاوش کے لکھنؤ میں ووٹنگ کا فیصد بڑھ نہیں سکا۔ آج ہوئے اتر پردیش کے 14 پارلیمانی حلقوں میں سب سے کم ووٹنگ لکھنؤ شہر میں ہوئی۔ جبکہ لکھنؤ دیہی علاقہ کے پارلیمانی حلقہ موہن لال گنج میں شہر سے زیادہ ووٹنگ ہوئی۔ ووٹنگ میں ہر طبقہ کے لوگوں نے حصہ لیا۔ مفسر قرآن، معروف عالم دین مولانا خلیل الرحمٰن سجاد نعمانی نے امین آباد واقع مہیلا ڈگری کالج میں اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ میں نے ملک میں سبھی کے ساتھ انصاف، آئین کا تحفظ کے ووٹ ڈالا ہے اور اس کے لئے اقتدار کی تبدیلی ضروری ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کے عید منانے اور مسلمانوں کی مخالفت نہ کرنے والے بیان پر کہا کہ ہمارے ملک کے وزیر اعظم کے بیانات میں صبح وشام تبدیلی آجاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں دنیا کا سب سے شاندار آئین ہے، اس کے تحفظ کے لیے سب کو ووٹ کرنا چاہیے۔ مولانا نعمانی کی اہلیہ بھی ووٹ دینے ان کے ساتھ پہنچیں جن کا دو دن قبل آپریشن ہوا تھا۔ مولانا کے ساتھ ان کے بڑے بھائی مولانا حسان نعمانی و دیگر اہل خانہ نے بھی ووٹ ڈالا۔

اسی طرح امام عیدگاہ قاضی شہر مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے صبح 11 بجے چوک کوتوالی سے متصل آکسفورڈ انٹر کالج واقع پولنگ مرکز پہنچ کر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ انہوں نے پولنگ مرکز کے سیلفی پوائنٹ سے اپنی تصویر بھی سوشل میڈیا پر شیئر کرتے ہوئے عوام سے اپنا ووٹ ڈالنے کی اپیل بھی کی۔ وہیں قاضی شہر مولانا نعیم الحلیم ابوالعرفان میاں نے بھی اپنے بیٹوں مفتی عفان عتیق فرنگی محلی، فیضان عتیق ایڈوکیٹ کے ساتھ اسی پولنگ مرکز پر اپنا ووٹ ڈالا۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ٹرسٹ کے چیئر مین الحاج عبدالنصیر ناصر نے اور ممبر راجیہ سبھا سنجے سیٹھ کے ساتھ وکرما دتیہ مارگ واقع اودھ گرلس ڈگری کالج صبح 7.15 پہنچے اور اپنے آئینی حق کا استعمال کرتے ہوئے ووٹ ڈالا۔ پہلی مرتبہ ووٹر بنے نوجوانوں میں بھی کافی جوش نظر آیا۔ وہ صبح ہی سے اپنے والدین اور دوستوں کے ساتھ ووٹ دینے کے لیے پرعزم نظر آئے۔ پاٹا نالہ کے حسین احمد اور عبدالحق نے شیعہ کالج وکٹوریہ اسٹریٹ پہنچ کر اپنا حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ حاجی شیراز الدین نے اپنی اہلیہ اور پہلی بار ووٹ دینے والے محمد طلحہ اور محمد معاذ کے ساتھ شیعہ کالج میں ووٹ ڈالا۔ اس پولنگ مرکز پر نہ تو پینے کا پانی دستیاب تھا نہ ہی وہیل چیئر نظر آئی۔ ایک معذور خاتون کو ان کے اہل خانہ نے کندھے پر اٹھا کر پولنگ بوتھ لے کر ووٹ ڈلوایا۔

صبح سے شام تک لوگ پولنگ مرکز پہنچتے نظر آئے۔ وہیں ووٹروں کو اپنے بوتھ اور ووٹر پرچی کے لیے پریشان ہوتے دیکھا گیا۔ کئی گھروں میں ووٹروں کے نام ووٹر لسٹ میں الگ الگ درج ہونے سے بھی پریشانی اٹھانا پڑی۔ کچھ نے الیکشن کمیشن کی ہیلپ لائن سے تو کچھ نے آدھار کارڈ کے حوالے سے اپنے ووٹر پرچیاں ویب سائٹ سے تلاش کر کے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔ ندوۃ العلماء کے اساتذہ و اسٹاف نے آرٹس کالج لکھنؤ یونیورسٹی کے پولنگ مرکز پر ووٹ ڈالے، مولانا عبدالباری فاروقی کے کنبہ نے مدرسہ سلطان المدارس میں جبکہ مولانا عبدالعلی فاروقی کے کنبہ نے شیعہ کالج کے پولنگ مراکز پر ووٹ ڈالے۔ ان پولنگ مراکز پر اردو کی ووٹر فہرست بھی موجود رہی، حالانکہ ووٹروں کو اس بارے میں پہلے سے کوئی علم نہیں تھا۔